



## سوال

(124) ہمزاد سے مراد کیا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۃ ق میں ہے۔ وَقَالَ قَرِينُهُ بَدَا لَهُ نَفْسٌ مِّنْ عَيْنِ ۲۳ - یعنی یہ میرے پاس موجود تھا۔ اس سے مراد ہمزاد ہے۔ یعنی جو مشہور ہے کہ انسان کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ایک ہمزاد پیدا ہوتا ہے۔ اور بڑا ہو کر یا جب کبھی مرتا ہے۔ تو وہ ہمزاد بھی مرتا ہے۔ واقعی ہمزاد کا حدیث میں ثبوت ہے یا نہیں اور اگر یہاں ہمزاد مراد نہیں ہے۔ تو قیامت میں یہ لفظ کون کہے گا۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمزاد سے مراد اگر شیطانی نسل ہے۔ تو قرینہ سے ہمزاد مراد لینا چاہیے۔ کیونکہ قرآن مجید میں شیطان کی جماعت اور زریعت کا ثبوت ملتا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔ (۱) إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ

وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَؤْهُمْ إِنَّا بَجَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۲۷ سورة الأعراف

”یعنی پس وہی زریعہ شیطانی ہمزاد انسانی ہے“

1۔ وہ شیطان اور اس کا خاندان تم (انسانوں کو) ایسی جگہوں سے دیکھ لیتا ہے۔ جہاں تم نہیں دیکھ سکتے۔ پس کیا تم ان کو اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر دوست بناتے ہو۔ حالانکہ وہ تمہارے کلمے دشمن ہیں۔ الخ 2-2۔ حافظ سیوطی تہذیب الراوی ص 6 میں محدث کی تعریف ان لفظوں میں کرتے ہیں۔ ”محدث وہ ہے جو اسناد اور علل کو پہچانے اور اسمائے رجال کو اور الملی وادنیٰ کو اور متون حدیث کا ایک بہت کافی حصہ اس کو نوک زبان پر یاد ہو۔ فقط (راز)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



جلد 01 ص 344

محدث فتویٰ